

سپریم کورٹ رپورٹس (2006) ایس یو پی پی-8 ایس سی آر

کمشنر آف سینٹرل ایکسائز، سرات

بنام

میسرز زینڈوفار ماسیکل ورکس لمیٹڈ۔

10 نومبر 2006

(ایس۔ بی۔ سنہا اور دلویر بھنڈاری، جسٹس صاحبان)

سنٹرل ایکسائز نرخ ایکٹ، 1985: ایس ایچ 3003.39، 3305.10 اور 3305.99 - پرفیوم
پر مشتمل تشخیص کنندہ کے ذریعہ تیار کردہ بالوں کا تیل۔ منعقد: خوشبودار بالوں کے تیل کے طور پر درجہ بندی ایس ایچ
3305-10 کے تحت

جواب دہندہ - تشخیص کار 'المالیو' کے برانڈ نام کے تحت بالوں کا تیل تیار کر رہے تھے اور اسے سی ای ٹی اے
کے تحت درجہ بندی کر رہے تھے: ایس ایچ 3003.39 بطور آپوریو ویک دوا۔ محکمہ نے ایس ایچ کے تحت اس کی درجہ
بندی طلب کی: 3305.99 اس سے پہلے کہ تشخیص کرنے والی اتھارٹی مصنوعات کے اجزاء اور پروڈکشن کے عمل کا
انکشاف کرے۔ تشخیص کرنے والی اتھارٹی نے پروڈکٹ کو ایچ 3305.99 کے تحت درجہ بند کیا کاسمیٹک
مصنوعات کے طور پر۔ ناراض ٹیکس تشخیص الیہ نے اپیل دائر کی، جسے مسترد کر دیا گیا۔ مزید عرضی پٹریبونل نے ایس
ایچ 3305.10 کے تحت مصنوعات کی درجہ بندی کی بالوں کے خوشبودار تیل کی طرح۔ حکم سے ناراض ہو کر محکمہ نے
موجودہ عرضی دائر کی۔

عرضی مسترد کرتے ہوئے عدالت نے

منعقد: تشخیص کرنے والوں کی مصنوعات کو آپوریو ویک دوا کے طور پر درجہ بندی کرنے سے انکار کرنے تشخیص
الیہ ٹریبونل کے حکم کے خلاف تشخیص کرنے تشخیص الیہ کی طرف سے کوئی عرضی دائر نہیں کی گئی ہے۔ لہذا، صرف دلیل یہ
ہے کہ آیا ٹیکس تشخیص الیہ کی پیداوار 'خوشبودار بالوں کا تیل' ہے۔ بلاشبہ، خوشبو شامل کی جاتی ہے۔ خوشبو کا اضافہ

مینوفیکچرنگ کے عمل کا ایک حصہ ہے۔ یہ مصنوعات کے اجزاء میں سے ایک ہے۔ لہذا اس سوال میں جانے کے بغیر کہ آیا تشخیص کاروں کے پروڈکٹ کی کوئی علاج معالجہ ہے یا نہیں، ٹریبونل کے فیصلے کو برقرار رکھا جاتا ہے۔ (1063-ڈی۔ایف)

کمشنر سنٹرل ایکسائز، کلکتہ بنام شرما کیمیکل ورکس، (2003) 5 ایس سی سی 60؛ الپائن انڈسٹریز بنام کلکٹر سنٹرل ایکسائز، نئی دہلی، (2003) 152 ای۔ایل۔ٹی۔ 16 (ایس سی)، سنٹرل ایکسائز کے کمشنر، کوچین نے کیرالہ آیور بنامک فارمیسی لمیٹڈ، (2005) 187 ای۔ایل۔ٹی۔ 29 اور پوما آیور ویدک ہربل (پی) لمیٹڈ بنام کمشنر، سنٹرل ایکسائز، ناگپور، (2006) 196 ای۔ایل۔ٹی۔ 3 (ایس سی) کا حوالہ دیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار فیصلہ: 2004 کی دیوانی اپیل No.7849۔

کسٹمر، ایکسائز اینڈ سروس ٹیکس اپیلیٹ ٹریبونل، نئی دہلی کے آخری آرڈر نمبر 387/2004B بتاریخ 26.05.2004 سے اپیل نمبر۔ ای/03/2014-این بی (بی)۔

اپیل کنندہ کی طرف سے موہن کمار پرسار ان، اے ایس جی، محترمہ سندھیا گوسوامی اور بی کرشنا پرساد۔

مدعا علیہ کی طرف سے مادھوراؤ، آلوک یادو اور راجیش کمار۔

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا

ایس بی سنہا، جے: جواب دہندہ یہاں "المالیو" کے برانڈ نام کے تحت بالوں کا تیل تیار کرتا ہے۔ اس کی درجہ بندی سنٹرل ایکسائز نرخ ایکٹ، 1985 (مختصر طور پر، 'ایکٹ') میں منسلک شیڈول کے ایس ایچ نمبر 3003.39 کے تحت کی گئی تھی۔ مذکورہ اندراج آیور ویدک دوا ہونے کی وجہ سے 8 فیصد کی شرح سے ایکسائز ڈیوٹی فراہم کرتا ہے۔ ایک شوکا ز نوٹس جاری کیا گیا تھا کہ مذکورہ پروڈکٹ کو ایس ایچ نمبر 3305.99 کے تحت کیوں درجہ بندی نہیں کیا جائے گا کیونکہ یہ ایک کاسمیٹک پروڈکٹ ہے جس پر 30 فیصد ایڈ ویلورم کی شرح سے ایکسائز ڈیوٹی عائد

ہوتی ہے۔ یہ الزام لگایا گیا تھا کہ اس کی مصنوعات کی غلط درجہ بندی سے مرکزی ایکسائز ڈیوٹی کی مختصر ادائیگی ہوئی تھی جس کی رقم -/Rs. 11,12,129 تھی۔ سنٹرل ایکسائز رولز، 9 (2) کے لحاظ سے (مختصر طور پر، 1944 'ایکٹ') کی دفعہ 11 اے کے ساتھ پڑھے جانے والی مذکورہ رقم کا مطالبہ جاری کیا گیا تھا۔ قواعد کے قاعدہ 173-ق کے لحاظ سے تعزیری کارروائی کی بھی تجویز پیش کی گئی تھی۔ جواب دہندہ کی طرف سے وجہ دکھائے جانے کے بعد، اس معاملے کی سماعت ڈپٹی کمشنر نے کی، جس نے رائے دی کہ پروڈکٹ 1985 کے ایکٹ کے ایس ایچ 3305.99 کے تحت درجہ بندی کے قابل ہے۔ مدعا علیہ کو مختصر ادائیگی کرنے کی ہدایت کی گئی تھی۔ اس پر سود کے ساتھ ساتھ -/Rs. 11,12,129 کا تاوان بھی عائد کیا گیا تھا۔ 1944 کے ایکٹ کی دفعہ 11 اے بی کے تحت سود کی وصولی کا حکم بھی منظور کیا گیا۔ کمشنر (اپیل) کے سامنے مدعا علیہ کی طرف سے پیش کردہ اپیل کو 17.4.2003 کے حکم سے مسترد کر دیا گیا۔ تاہم، انہوں نے رائے دی کہ مصنوعات خوشبودار نہ ہونے اور بالوں کا ٹانک ہونے کی وجہ سے، اور بالوں کے تیل سے اس طرح مختلف ہونے کی وجہ سے، باب کے عنوان نمبر 3305.99 کے تحت درجہ بندی کی جاسکتی ہے جو بقایا گروپ میں آتا ہے۔ انہوں نے 1944 کے ایکٹ کی دفعہ 4 اے کے تحت کیے جانے والے سامان کی قیمت کا تعین کرنے کی بھی ہدایت کی۔ ٹریبونل کے سامنے مدعا علیہ کی طرف سے کی گئی مزید اپیل پر، اس پروڈکٹ کو ایس ایچ -3305.10 کے تحت 'پرفیوڈ ہیر آئل' کے طور پر درجہ بند کیا گیا۔ قابل ادائیگی ایکسائز ڈیوٹی کی دوبارہ گنتی کے لیے معاملہ ایڈجوڈیکیٹنگ اتھارٹی کے پاس بھیج دیا گیا۔

اس طرح اپیل کنندہ ہمارے سامنے ہے۔

اپیل کنندہ کی جانب سے پیش ہوئے بھارت کے معروف ایڈیشنل سالیسیٹر جنرل جناب موہن پراشرن نے کہا کہ ٹریبونل نے مدعا علیہ کی مصنوعات کو خوشبودار بالوں کے تیل کے طور پر درجہ بندی کرنے میں غلطی کی حالانکہ اس نے اس میں شامل پروڈکٹس کے عمل کو کبھی ظاہر نہیں کیا۔

دوسری طرف مدعا علیہ کی جانب سے پیش ہوئے ماہر وکیل جناب مادھوراؤ نے فیصلے کی حمایت کی۔

تشخیص کرنے والی اتھارٹی کے سامنے، مدعا علیہ نے اس کی طرف سے کیے گئے پروڈکٹس کے عمل کا انکشاف کیا، جو کہ درج ذیل ہے:

- “(۱) مہندی، بھرنگ راج، آملہ، دودھی بیج، رینوک بیج، امباگوٹی کا آبی نچوڑ تیار اور مرکب تیار کیا جاتا ہے۔
- (ب) ناریل کا تیل ناگریویل پین کے ساتھ۔
- (ت) متمرکز آبی نچوڑ کو ناریل کے تیل میں ملا کر ابال لیا جاتا ہے۔
- (ث) دودھ کے محلول کو گرم ناریل کے تیل میں ملا کر ابال لیا جاتا ہے۔ پھر کا پور کچلی پاؤڈر ملا یا جاتا ہے۔
- (ج) بلک کوٹھنڈا کیا جاتا ہے اور خوشبو شامل کی جاتی ہے۔ اسے 7 دن تک رکھا جاتا ہے اور فلٹر کیا جاتا ہے۔

تشخیص کرنے والی اتھارٹی نے اپنے حکم مزید برآں نوٹ کیا:

“انہوں نے مزید کہا کہ مذکورہ پروڈکٹ میں ناریل کا تیل بیس کے طور پر استعمال کرنے کے مقصد سے استعمال کیا جاتا ہے تاکہ مذکورہ بالا آیور ویدک اجزاء کے استعمال کو قابل بنایا جاسکے۔ ان کی مصنوعات میں معروف خصوصیات کے ساتھ، وقت کی جانچ شدہ جڑی بوٹیاں شامل ہیں۔ انہوں نے مذکورہ آیور ویدک کی مختلف خصوصیات پیش کیں۔ اجزاء بالآخر خشکی سے پاک بالوں کو یقینی بناتے ہیں، اور مختلف اجزاء کے استعمال کو مضبوط اور فروغ دیتے ہیں جو کہ بیان کردہ اجزاء میں سے ہر ایک کے خلاف تفصیل "المالیو" ہے:-

(الف) مہندی، املا کی اور کپور کچلی: بالوں کی صحت مند نشوونما کو مضبوط اور فروغ دینا۔

(ب) بھرنگ راج بالوں کو سیاہ، پر تعیش بنانے اور خشکی کو روکنے کے لیے۔

(ت) دودھی بیج اور دگدھا: سر کو ٹھنڈا کرنے کے لیے

(ث) رینوک بیج اور امرستی: کھوپڑی کی پرورش کے لیے۔

انہوں نے پیش کیا کہ ان کی مصنوعات "المالیو" میں مذکورہ اجزاء کے استعمال میں پری ڈومینٹ کیوریٹیو یا پروفیلیکٹک ویلیو ہے اور اس کے استعمال کا موازنہ بالوں پر استعمال ہونے والی کسی دوسری عام تیاری سے نہیں کیا جاسکتا۔

اس لیے یہ دعویٰ کرنا درست نہیں ہے کہ جواب دہندہ نے کبھی بھی پروڈکٹس کے عمل کا انکشاف نہیں کیا۔ تشخیص کرنے والی اتھارٹی نے، دیگر باتوں کے ساتھ، قرار دیا:

“(x) یہ فرض کرتے ہوئے کہ ان کی مصنوعات باب 33 کے تحت کا سیمپلکس یا بیت الخلا کی تیاری کے طور پر درجہ بندی کی اہلیت رکھتی ہے، تو یہ باب ذیلی عنوان نمبر 3305.10 کے تحت درجہ بندی کا حقدار ہے نہ کہ 3305.99 کے تحت جیسا کہ شوکا ز نوٹس میں الزام لگایا گیا ہے۔ باب سب ہیڈنگ نمبر 3305.10 خوشبودار بالوں کے تیل پر لاگو ہوتا ہے جبکہ باب سب ہیڈنگ نمبر 3305.99 خوشبودار بالوں کے تیل اور ہیئر فلکسر کے علاوہ بالوں پر استعمال کی تیاری کا احاطہ کرتا ہے۔ انہوں نے پیش کیا کہ یہاں اوپر بیان کردہ ان کی مصنوعات اور مینوفیکچرنگ کے عمل کے مندرجات کو دیکھتے ہوئے، ان کی

مصنوعات میں سنگندھی در او یا یعنی پرفیوم ہوتا ہے اور اسی کے مطابق یہ 3305.10 کے تحت پرفیوم ہیئر آئل کے طور پر درجہ بندی کے لائق ہے۔ اس تناظر میں وہ ڈملوپ بھارت لمیٹڈ کے معاملے میں عدالت عظمیٰ ہند کے فیصلے کا حوالہ دیتے ہیں اور اس پر انحصار کرتے ہیں، جس میں عدالت نے درج ذیل فیصلہ دیا ہے:-

"جب کسی آرٹیکل کا نرخ شیڈول میں کسی شمار شدہ آرٹیکل کے تحت درجہ بندی کرنے کا معیاری معقول دعویٰ ہوتا ہے تو اسے والدین سے انکار کرنا اور اسے کسی یتیم خانے میں بقایا شق (پیرا-37) میں منتقل کرنا درجہ بندی کے اصول کے خلاف ہوگا۔"

دوسری طرف ٹریبونل، جیسا کہ یہاں پہلے اشارہ کیا گیا ہے، اس بنیاد پر آگے بڑھا کہ صرف اس وجہ سے کہ پروڈکٹ کے کچھ اجزاء کا ذکر آئیوریڈ کی مستند کتابوں میں کیا گیا ہے، وہ پروڈکٹ کو دو انہیں بنائے گا۔ اس نے اجزاء اور پروڈکٹ کے علاج یا حفاظتی استعمال کو بھی دیکھا جس میں کہا گیا ہے:

"مزید برآں اعتراض شدہ مصنوعات کی تیاری میں استعمال ہونے والے مختلف اجزاء کی خصوصیات کو اپیل کنندگان نے ذیل میں بیان کیا ہے:-

اجزاء	خصوصیات
(i) مہندی، آملہ اور کپور کچی	بالوں کی صحت مند نشوونما کو مضبوط اور فروغ دینا
(ii) برنگراج	بالوں کو گہرا پر تعیش بنانے اور خشکی سے بچنے کے

لیے۔

- (iii) دودھی بیج اور دگدھا سر کو ٹھنڈا کرنے کے لیے
(iv) روٹک بیج اور امرتھھی کھوپڑی کی پرورش کے لیے۔

ٹربو ایل ویور، مدعا علیہ کی جانب سے کیے گئے متبادل جمع کرانے پر غور کرنے کے لیے آگے بڑھا:

“ماہر وکیل نے متبادل طور پر ذیلی عنوان نمبر 3305.10 کے تحت درجہ بندی کا دعویٰ خوشبودار بالوں کے تیل کے طور پر کیا ہے۔ کمشنر (اپیل) نے اعتراض شدہ پروڈکٹ کو ذیلی عنوان 3305.99 کے تحت درجہ بند کیا ہے کیونکہ ریکارڈ پر ایسا کچھ نہیں تھا جس سے یہ ظاہر ہو کہ پروڈکٹ پر فیوم کیا جا رہا ہے۔ فاضل وکیل نے ذکر کیا ہے کہ مینوفیکچرنگ کے عمل کے اختتام پر اعتراض شدہ پروڈکٹ میں خوشبو شامل کی جاتی ہے۔ یہ عدالتی فیصلہ آرڈر میں تفصیلی مینوفیکچرنگ کے عمل سے ظاہر ہوتا ہے۔ لہذا، ہم یہ مانتے ہیں کہ اعتراض شدہ پروڈکٹ ذیلی عنوان 3305.10 کے تحت درجہ بندی کے قابل ہے اور اس معاملے کو اپیل کنندگان کی طرف سے قابل ادائیگی ایکسائز ڈیوٹی کی دوبارہ گنتی کے لیے دائرہ اختیار ایڈجوڈیکیٹنگ اتھارٹی کے پاس بھیج دیا گیا ہے۔ ہم اس ماہر وکیل سے بھی اتفاق کرتے ہیں کہ اس مسئلے میں کسی پروڈکٹ کی درجہ بندی شامل ہے جس کے لیے اپیل کنندگان نے درجہ بندی کا اعلامیہ دائر کیا تھا، سنٹرل ایکسائز رولز، 1944 کے رول 173Q کے تحت تاوان عائد نہیں ہے۔ اس لیے ہم اپیل گزاروں پر عائد تاوان کو کالعدم قرار دیتے ہیں۔

جواب دہندہ، جیسا کہ پہلے یہاں دیکھا گیا ہے، نے نہ صرف اپنی مصنوعات کے اجزاء کا انکشاف کیا، بلکہ مینوفیکچرنگ کے عمل کا بھی انکشاف کیا۔ تقریباً ایک جیسی صورتحال پر، جیسا کہ اس کے بعد ہونے والی بات چیت سے ظاہر ہوتا ہے، اس طرح کی مصنوعات کو آئیور ویدک مصنوعات قرار دیا گیا ہے۔

متعلقہ اندراجات درج ذیل ہیں:

سرخی نمبر۔	ذیلی عنوان نمبر۔	اشیا کی تفصیل	ڈیوٹی کی شرح
30.03	3003.39	دیگر	8%
33.05	3305.10	خوشبودار بالوں کے تیل دیگر	18%
33.05	3305.99	دیگر	30%

باب 33 کا نوٹ 2 درج ذیل ہے:-

“2۔ سرخی نمبر 33.03 سے 33.07، دیگر باتوں کے ساتھ، مصنوعات پر لاگو کریں، چاہے وہ مخلوط ہوں یا نہ ہوں (آبی آستین اور ضروری تیلوں کے آبی محلول کے علاوہ)، جو ان عنوانات کے سامان کے طور پر استعمال کے لیے موزوں ہیں اور لیبل، ادب یا دیگر اشارے کے ساتھ پیکنگ میں رکھے گئے ہیں کہ وہ کاسمیٹکس یا بیت الخلا کی تیاری کے طور پر استعمال کے لیے ہیں یا اس طرح کے استعمال کے لیے واضح طور پر مخصوص شکل میں رکھے گئے ہیں اور ان میں ایسی مصنوعات شامل ہیں چاہے ان میں ذیلی دواسازی یا جراثیم کش اجزاء ہوں یا نہ ہوں، یا انہیں ذیلی علاج یا حفاظتی قیمت کے طور پر شمار کیا جاتا ہے۔

کمشنر آف سنٹرل ایکسائز، کلکتہ کی آیات شرما کیمیکل ورکس، (2003) 5 ایس سی سی 60 میں، اس عدالت نے اپنے پہلے فیصلوں کا مشاہدہ کیا کہ اس ثبوت کی ذمہ داری کو یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ ایک مخصوص پروڈکٹ ایک اندراج کے تحت درجہ بندی کے قابل ہے یا دوسرا ریونیو پر ہے۔ "بنفول آئل" کو اس میں ذیلی عنوان 3003.30 کے تحت آیورویدک دوا کے طور پر درجہ بند کیا گیا تھا جس میں کہا گیا تھا:

"--- محض یہ حقیقت کہ کوئی پروڈکٹ ڈاکٹر کے نسخہ ادویات کے تحت نہیں بلکہ کاؤنٹرز پر فروخت کی جاتی ہے، خود اس نتیجے پر نہیں پہنچتی کہ یہ کوئی دوا نہیں ہے۔ ہم مسٹر لکشمی کمارن کے اس بیان سے بھی متفق ہیں کہ صرف اس وجہ سے کہ کسی پروڈکٹ میں دوا کا فیصد کم ہے، اس کا مطلب یہ بھی نہیں ہے کہ پروڈکٹ کوئی دوا نہیں ہے۔ عام طور پر دوا کی فیصد یا خوراک ایسی ہوگی جسے انسانی جسم جذب کر سکتا ہے۔ مصنوعات کو قابل استعمال بنانے کے لیے دوا کو لازمی طور پر فلرز/گاڑیوں سے ڈھانپا جائے گا۔ اس بات سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ بنفول آئل میں استعمال ہونے والے تمام اجزاء وہ ہیں جو آیوروید کی نصابی کتابوں میں بیان کیے گئے ہیں۔ یقیناً فارمولہ نصابی کتابوں کے مطابق نہیں ہو سکتا لیکن ایک دوا پیٹنٹ یا ملکیتی فارمولے کے تحت بھی ہو سکتی ہے۔ درجہ بندی کے تعین کے لیے بنیادی معیار عام طور پر اس کا استعمال صارفین کے ذریعے کیا جاتا ہے جو

اسے استعمال کرتے ہیں۔ یہ ثابت کرنے کا بوجھ کہ بنفول آئل کو گاہک بالوں کے تیل کے طور پر سمجھتے ہیں، ریونیو پر تھا۔"

الپائن انڈسٹریز بنام کلکٹر آف سنٹرل ایکسائز، نئی دہلی (2003) 152 ای۔ ایل۔ ٹی۔ 16 ایس سی: (2003) 3 ایس سی سی 111، اس عدالت نے فیصلہ دیا کہ 'الپ سلوی' ایک قسم کی 'بیریز کریم' یا جلد کی جلن کے خلاف حفاظتی کریم ہے اور اس لیے یہ کوئی دوا نہیں ہے، یہ کہتے ہوئے:

"... ایسی تیاریاں جن کی ذیلی علاج یا حفاظتی قیمت ہوتی ہے، واضح طور پر باب 33 کے تحت نوٹ 2 کے مطابق اندراجات 33.03 سے 33.07 کے تحت آتی ہیں۔ پروڈکٹ واضح طور پر باب 33 کے نوٹ 5 کے ساتھ پڑھے گئے اندراج 33.04 کے ذریعے احاطہ کرتا ہے، یہ بنیادی طور پر ہونٹوں یا جلد کے تحفظ کی تیاری ہے۔ ہم نے ٹریبونل کے ایک رکن کی طرف سے ظاہر کردہ اقلیتی رائے اور اپیل کنندہ کی جانب سے ہمارے سامنے پیش کردہ استدلال بذریعے بھی جائزہ لیا ہے۔"

سنٹرل ایکسائز، کوچین کے کمشنر میں ٹریبونل کی رالہ آوریویدک فارمیسی لمیٹڈ کے خلاف ہے۔ (2005) 187 ای۔ ایل۔ ٹی۔ 29 کے بعد الپائن انڈسٹریز (سپرا)، ہولڈنگ:

"..... جواب دہندہ کا پروڈکٹ 'کیسینی آئل' بالوں پر استعمال کے لیے ایک تیاری ہے اور شیڈول کے باب کے عنوان 33.05 میں دی گئی تفصیل کے مطابق ہے۔ ایک بار جب کوئی پروڈکٹ بالوں میں استعمال کی تیاری ہو جاتی ہے، تو یہ حقیقت کہ اس میں علاج کی اقدار ہیں اسے باب 33 کے دائرہ کار سے دور نہیں کرتی ہے۔ اعتراض شدہ پروڈکٹ باب 33 کے تحت درجہ بندی کے قابل ہے۔ ہم کمشنر (اپیل) کے حکم کو کالعدم قرار دیتے ہیں اور اپیلوں کی اجازت دیتے ہیں۔"

اس عدالت نے اس کے خلاف دائر خصوصی اجازت کی درخواست کو خارج کر دیا تھا۔

حال ہی میں، تاہم، پوما آوریویدک ہربل (پی) لمیٹڈ میں۔ ورسز کمشنر، سنٹرل ایکسائز، ناگپور (2006) 196 ای ایل ٹی 3 (ایس سی): (2006) 3 ایس سی سی 266، 'پوما ہیئر ٹانک پاؤڈر' اور 'پوما اینٹی ڈینڈرف آئل'، 'پوما شیشور کشک تل' کو ادویاتی خصوصیات کے حوالے سے ادویاتی مصنوعات قرار دیا گیا۔ اس لیے جواب دہندہ یہ دعویٰ کر سکتا ہے کہ اس کی مصنوعات بھی ایک آوریویدک دوا ہے۔ تاہم ٹریبونل نے اپنی جانب سے کی گئی متبادل

عرضیوں پر پیش رفت کی۔ مدعا علیہ کی مصنوعات کو آیور ویدک دوا کے طور پر درجہ بندی کرنے سے انکار کرنے والے ٹریبونل کے حکم کے خلاف کوئی اپیل دائر نہیں کی گئی ہے۔

لہذا، ہم صرف اس دلیل کے ساتھ رہ گئے ہیں کہ مدعا علیہ کا پروڈکٹ 'خوشبودار بالوں کا تیل' ہے۔ بلاشبہ، خوشبو شامل کی جاتی ہے۔ خوشبو کا اضافہ مینوفیکچرنگ کے عمل کا ایک حصہ ہے۔ یہ مصنوعات کے اجزاء میں سے ایک ہے۔

لہذا ہم اس سوال میں جانے کے بغیر کہ آیا مدعا علیہ کے پروڈکٹ کی کوئی علاج معالجہ ہے یا نہیں، ٹریبونل کے فیصلے سے متفق ہوں گے۔ اس طرح ہمیں اس اپیل میں کوئی اہلیت نظر نہیں آتی۔ اس کے مطابق اسے مسترد کر دیا جاتا ہے۔ تاہم، کیس کے حقائق اور حالات میں، اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں ہوگا۔

درخواست خارج کر دی گئی

ڈی۔ جی

